

گائے / بھینسون میں چند اہم متعددی امراض



USAID
امریکی عوام کی طرف سے



گائے/بھینسون میں چند اہم متعددی امراض



متعدی بیماریاں
گائے/بھیسروں میں متعدی امراض
اور
اُن کا علاج

Disclaimer

This publication is made possible by the support of the American people through the United States Agency for International Development (USAID). The views expressed in this publication are the authors' views and they do not necessarily reflect the opinion of USAID or the United States Government.

ISBN : 978-969-9170-05-8

نظر ثانی شدہ طباعت
اشاعت زیر اهتمام

ڈیری پراجیکٹ

گائے / بھینسوں میں متعدد امراض اور ان کا علاج

مصنف: ڈاکٹر ثوبہ ناہید
مصنف: پروفیسر ڈاکٹر محمد ظفر اقبال

باشکریہ: یونیورسٹی آف دیڑنیزی اینڈ اپیمل سائنسز
معاشرتی و دینی ترقی بذریعہ لائیوٹاؤک ڈولپمنٹ و قرضہ جات (پراجیکٹ)
ایڈیٹر: شاذیہ اسلام

اس کتابچے کی کسی بھی قسم کی خرید و فروخت اور تریل
ادارے کی پیشگی اطلاع اور مرضی سے کی جاسکتی ہے۔

DRDF Dairy Project Office (PMU)
Room # 2, 1st Floor, 172 Tufail Road,
The Mall of Lahore, Cantt Lahore.
PH: 042-36622340-3, Fax: 042-36622344
www.dairyproject.org
info@dairyproject.org

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
-1	ومن لائیوٹاک ایکسٹینشن ور کارکردار اور جانوروں کے دبائی امراض متعددی بیماری کیا ہے؟	05
-2	مُنہ کھر	05
-3	گل گھوٹو	07
-4	سوژش حوانہ / سارڈو	15
-5		21



کتابچے کے مقاصد

یہ کتابچہ عام فہم زبان میں مرتب کیا گیا ہے، جس کا مقصد میرٹرک یا اس کے مساوی تعلیم یافتہ خواتین کو اس قابل بنا ہے کہ وہ،

- 1 گائے/بھینیوں کے متعدد امراض کی شناخت کر سکیں۔
- 2 متعدد امراض کے بچاؤ پر بحث کر سکیں اور دیہی خواتین میں اس کے متعلق شعور اُجاگر کر سکیں۔
- 3 متعدد امراض کی وجہات کے متعلق اپنے گاؤں کی سطح پر کام کر سکیں۔





سے بچاؤ کے متعلق اہم معلومات لوگوں تک پہنچائی جائیں۔



متعددی بیماری کیا ہے؟

ایسے امراض جو مختلف جراثیموں کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں مثلاً بیکٹیریا، وائرس اور کیڑے وغیرہ۔ یہ بیماریاں ایک جانور سے دوسرے جانور میں منتقل ہوتی ہیں۔ انہیں وباً امراض بھی کہا جاتا ہے اور ان سے بچاؤ کے لیے بروقت حفاظتی ٹیکے لگوائے جاتے ہیں۔

ومن لائیوستاک ایکسپلینشن ورکر کار دار اور جانوروں کے وباً امراض

- 1 وباً امراض کے تیز پھیلاؤ اور جانوروں کی پیداواری صلاحیت پر ان کے اثرات دیکھتے ہوئے یہ ضروری ہے کہ لوگوں میں ان امراض کے مضر نتائج کے ہارے میں شعور پیدا کیا جائے۔
- 2 جانوروں کے حفاظتی ٹیکوں کا شیدول گاؤں کے نمایاں مقامات مثلاً، مسجد کی ییروں دیوار پر، بازاروں میں یا چائے کی دُکانوں پر لگایا جائے۔
- 3 بیماری کے خطرے کے پیش نظر گاؤں کی خواتین کو اکٹھا کر کے انہیں معلومات فراہم کی جائیں۔ متعلقہ ملکے کے ذمہ دار افراد کو بیماری کے پھیلاؤ کی خبر بذریعہ ٹیلی فون بھی دی جا سکتی ہے تاکہ علاقے میں حفاظتی اقدامات اور بروقت علاج شروع ہو سکے۔
- 4 گاؤں کے بااثر افراد سے مل کر وقتاً فوقتاً مختلف میٹنگز منعقد کی جائیں اور وباً امراض







مُنہ گھر

ایک خطرناک بیماری

مُنہ گھر میں بیتلہ جانور کی صحت کامل طور پر بتاہ ہو جاتی ہے۔



کاش! مجھے بروقت حفاظتی ٹیکہ لگ جاتا





جاتا ہے۔ جانور کو زیادہ دیر گیلی جگہ پر کھڑا رکھنے سے اس کے پیروں کی چلد نرم پڑ جاتی ہے اور یوں واٹس گھروں کی درمیانی جگہ سے ہوتا ہوا جسم میں داخل ہو جاتا ہے۔



یہ بیماری ایک جانور سے دوسرے جانور کو کیسے لگتی ہے؟

اس بیماری کا واٹس مندرجہ ذیل طریقوں سے بیمار جانور سے صحت مند جانور میں منتقل ہوتا ہے:-

- 1 آلوہہ خوراک اور پانی کے استعمال سے
- 2 بیمار جانور کے گوبر اور پیشتاب سے
- 3 بیمار جانور کی سانس کے ذریعے

مُنہ گھر

یہ بیماری صرف گھر والے جانوروں میں پائی جاتی ہے۔



اس بیماری کا موسم

یہ بیماری ستمبر، اکتوبر اور مارچ کے مہینوں میں ہونے کا اندریشہ ہوتا ہے۔

وجہ

اس بیماری کی وجہ ایک جراثیم ہے، جسے واٹس کہتے ہیں۔ یہ واٹس اکثر گرد آلوہ، گیلی اور ٹھنڈی جگہوں پر پایا





4 پیروں میں چھالوں کی وجہ سے جانور ٹھیک سے چلنہیں پاتا۔



4 کسان کے کپڑوں، جوتوں اور ہاتھوں سے بھی یہ جراثیم تدبرست جانور میں منتقل ہو جاتا ہے۔

علامات

1 جانور کو تیز بخار ہو جاتا ہے۔



2 دودھ کی پیداوار میں تیزی سے کمی آجائی ہے۔
3 منه میں چھالوں کی وجہ سے جانور چارہ ٹھیک طریقے سے کھانہ نہیں سکتا۔





5- منہ سے تار دار لعاب بہنا شروع ہو جاتا ہے۔



7- پاؤں، مسوڑوں اور تھنوں پر چھالے نمودار ہو جاتے ہیں۔





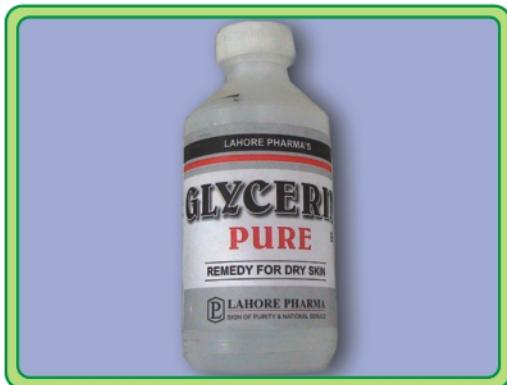
علاج

-1

5% چھکری یا 10% پوتاشیم پرمینگنڈٹ (لال دوا) کے محلوں سے جانور کے پیروں کے چھالے صاف کریں۔



-2
منہ کے چھالوں کے لیے گلیسرین لگائیں۔
(بُرِک ایسڈ بھی گلیسرین میں شامل کیا جا سکتا ہے)۔



-9 چھالے پھٹنے کے بعد زخم بن جاتا ہے۔



-10 چھڑروں کی موت واقع ہو جاتی ہے۔



-11 حاملہ جانوروں میں اسقاطِ حمل ہو جاتا ہے۔

نوٹ: بھیڑ/بکریوں میں بھی یہ بیماری پائی جاتی ہے
گمراں میں زیادہ تر گھر متاثر ہوتے ہیں۔

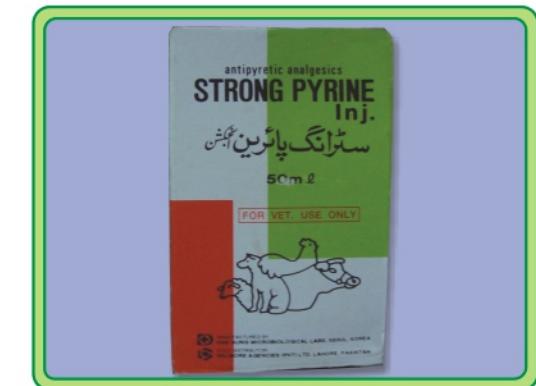


-3 تیز بخار کے خلاف ٹیکہ مٹا سٹرنگ پائیں استعال کریں۔

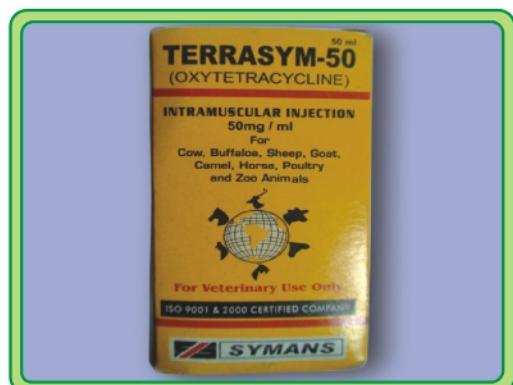


-5 طاقت کے ٹیکے استعال کریں۔

نوث: تمام ادویات لیبل پر دی گئی ہدایات کے مطابق استعمال کریں۔ تمام بیماریوں خصوصاً متعدد امراض کی صورت میں جانوروں کے جسمانی معافی کے لیے ہاتھوں پر حفاظتی دست انے ضرور پہنیں۔



-4 5 سے 6 دن تک براڈسپیکٹرم اینٹی باسیوٹک استعمال کروائیں جو جانور میں دوسرا موقع پرست جراثیموں کا حملہ روکنے میں مددگار ثابت ہو گا۔





دیسی نسخہ جات

منہ کے چھالوں کے لیے نسخہ

پوتاشیم پرمیگنائیٹ (لال دوا) = 10 گرام
پانی 100 ملی لتر =
چھکری 5 گرام =

گھروں کے زخم میں کیڑے پڑنے کی صورت میں تارپین کا تیل، فینائیل یا میگ سلفیٹ استعمال کریں۔ اس طرح کیڑے بے ہوش ہو کر گر جائیں گے۔ چھٹی کی مدد سے انہیں باہر نکال دیں اور زخم کا علاج کریں۔ بیمار جانور کو منہ گھر کا سیرم بھی لگایا جا سکتا ہے، جس سے اُس کی قوتِ مدافعت بڑھ جاتی ہے۔



گھر متاثر ہونے کی صورت میں مندرجہ ذیل محلول بنا کر گھر اس میں ڈبو دیں۔

نیلا تھوڑا	=	گام 2
پانی	=	ملی لتر 100

گائے / بھیس 5 ملی لتر زیر جلد
بھیڑ / بکری 3-2 ملی لتر زیر جلد





-4 بیمار جانور کو میلیوں اور منڈیوں میں نہ لے
جائیں۔

بیماری سے بچاؤ کے لیے سفارشات

- 1 احاطوں کا فرش پکا کریں اور ڈھلوان بنوائیں۔
- 2 آمدورفت کم سے کم رکھیں۔
- 3 بیماری کی صورت میں جانور کو گاؤں کے دوسرے جانوروں کے ساتھ نہ چرایا جائے۔
- 4 ایسے کھیتوں میں نہ لے جایا جائے جہاں منہ گھر کا خطرہ ہو اور متاثرہ جانوروں سے بھی پر ہیز کیا جائے۔
- 5 اگر کسی گھر میں بیماری آ جائے تو اس گھر میں موجود باقی تندرست جانوروں کو حفاظتی ٹیکے نہ لگوائیں کیونکہ بیماری کا وائرس ”اظاہر تندرست“ جانوروں میں چھپا ہوتا ہے۔ حفاظتی ٹیکہ لگانے سے جرا شیم چُست ہو جاتا ہے اور بیماری کی لہر اچانک تمام جانوروں میں دوڑ جاتی ہے۔



خیال رہے! مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر ٹیکے کا اثر ختم ہو جاتا ہے :-

- 1 غیر مناسب اقدامات
- 2 ٹیکہ لگانے میں غلطی
- 3 غیر معیاری ٹیکہ
- 4 غیر معادی ٹیکہ

بیماری پھیلنے کی صورت میں :

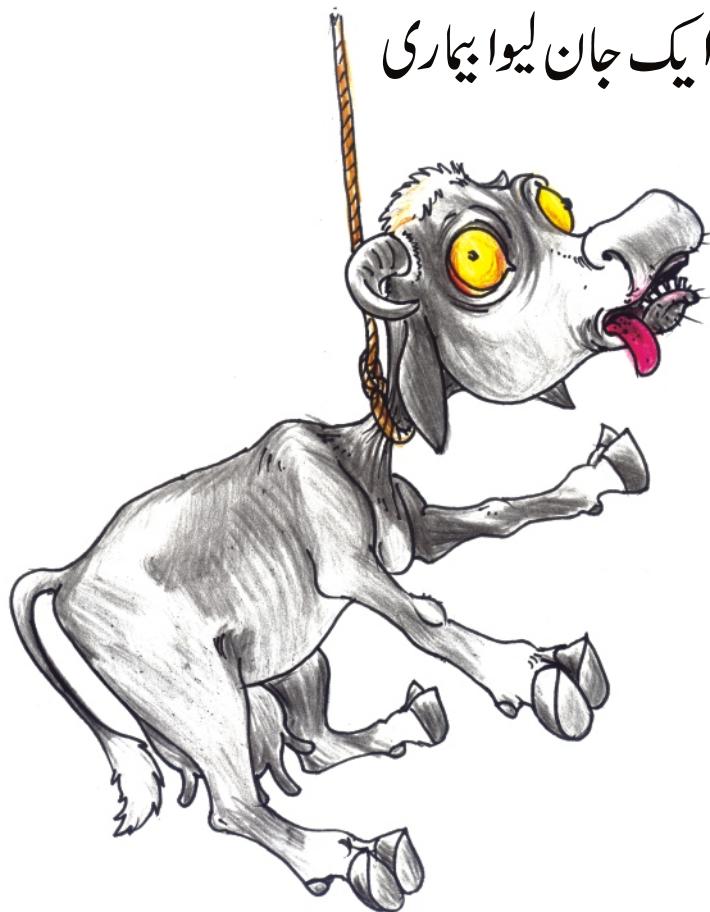
- 1 بیمار جانور کو دوسرے جانوروں سے الگ کر لیں۔
- 2 فارم پر دوسرے جانوروں کی آمدورفت کم کر دیں۔
- 3 احاطے میں چونا ڈالیں۔





گل گھوڑو

ایک جان لیوا بیماری





گل گھوڑوں

یہ بیماری بیکٹیریا سے پھیلیت ہے اور موں سون یا سردیوں کی بارش میں وباً صورت اختیار کر لیتی ہے۔

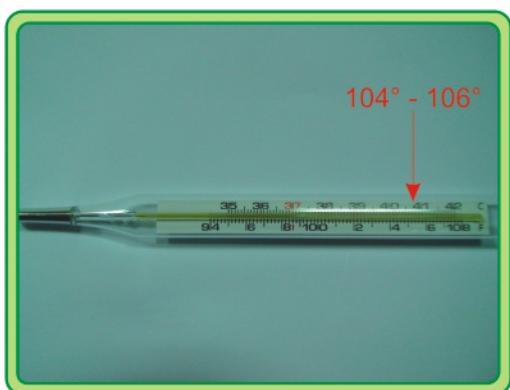


اس بیماری کا موسم

اس بیماری کا موسم جون اور جولائی سے شروع ہوتا ہے اور برسات کے بعد تیری سے وباً صورت اختیار کر لیتا ہے۔

بیماری کا پھیلاؤ

- 1 بیمار جانور کے گوبر، پیشاب اور منہ کی جھاگ کے ذریعے
- 2 میلوں اور مویشی منڈیوں میں
- 3 زرعی آلات کے ذریعے



4	مویشی لانے اور لے جانے والے ٹرکوں کے ذریعے
-5	آلوہ جوتوں، ہاتھوں اور کپڑوں کے ذریعے
-1	جانور کو تیز بخار ہوتا ہے جس میں درجہ حرارت 104 سے 106 ڈگری فارن ہائیٹ پر پہنچ جاتا ہے۔

-2	جانور کھا پی نہیں سکتا۔
-3	جانور بے چینی محسوس کرتا اور اُسے جھٹکے محسوس ہوتے ہیں۔



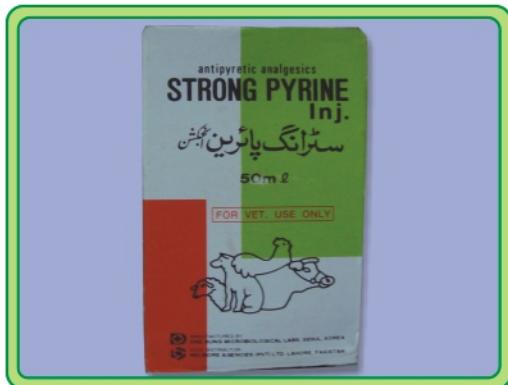


نوری علاج ضروری ہے۔
تیز بخار کی صورت میں جانور کے سر پر
ٹھنڈا پانی ڈالیں۔ بعد ازاں بخار کے توڑ
کے لیے یہکہ بھی لگائیں مثلاً سٹرونگ
پارسین۔

علاج

-1

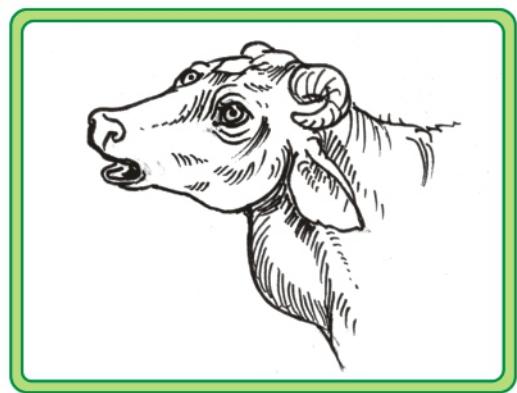
-2



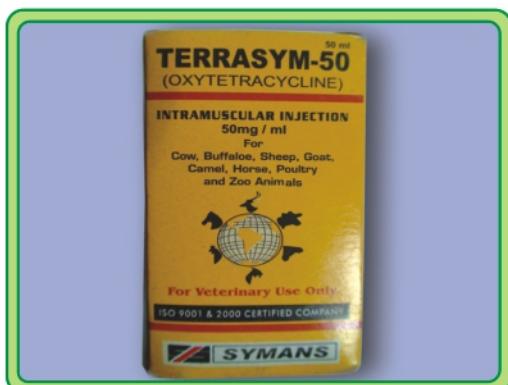
براؤ پیکٹرم اینٹی بائیوٹک کا یہکہ لگائیں۔

-3

4 گلاسونج جاتا ہے جس کی وجہ سے مویشی
کوسانس لینے میں مشکل ہوتی ہے۔

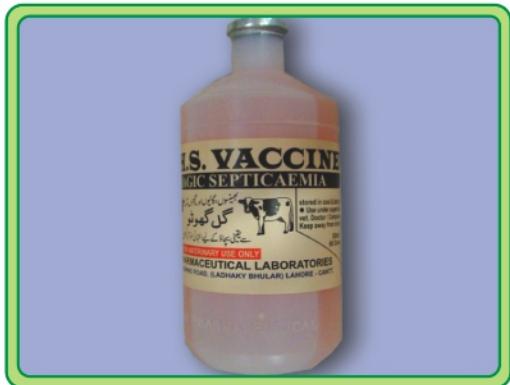


5 سانس کی دشواری کے باعث آنکھیں باہر آ
جائی ہیں اور کچھ ہی گھنٹوں میں جانور کی
موت واقع ہو جاتی ہے۔





4 درد اور الرجی کے خلاف ادویات استعمال کریں۔



- 2 درآمد شدہ نایاب اتچ۔ ایس ویکسین
پہلے دن 3 ملی لٹر =
3 دن بعد 15 ملی لٹر
سالانہ بوسٹر ڈوز 5 ملی لٹر

نوٹ : تیل میں تیار شدہ حفاظتی ٹیکے 5 ملی لٹر کی مقدار پٹھے کی گہرائی میں لگائیں۔

نوٹ : شدید بیماری کی صورت میں علاج مشکل ہو جاتا ہے اور سانس بند ہونے کی صورت میں جانور کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ لہذا وہمن لائیو سٹاک ایکسٹینشن ورکر کو چاہیے کہ بیماری کی تشخیص ہوتے ہی بروقت علاج کے لیے قربی ویٹرنسی ڈاکٹر سے رجوع کروائیں اور گل گھوٹو کے حفاظتی ٹیکہ جات کے ذریعے اپنے علاقے میں بیماری کی روک تھام میں اپنا کردار ادا کرے۔

حفاظتی تدابیر

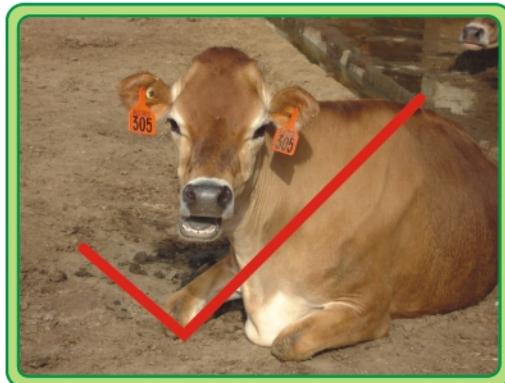
ہمارے ہاں گل گھوٹو کے لیے دو طرح کے حفاظتی ٹیکے استعمال ہوتے ہیں :-

- 1 جانور کا کامپنا
- 2 منہ سے جھاگ نکنا

-1 مقامی VRI کی تیار کردہ ویکسین

ہر تین ماہ بعد = 5 ملی لٹر زیر جلد





تدرست جانور کو دیکسین



گل گھوٹو آنے کے بعد دیکسین

ٹیکوں کے رعایت سے بچنے کے لیے مندرجہ بالا صورتوں میں ایٹروپین سلفیٹ کا ٹیکہ اندر ورنہ عضلات لگایا جا سکتا ہے۔



توجه فرمائیے!

- 1 جانوروں کو بروقت حفاظتی ٹیکے لگاویے۔
- 2 بیماری کے حملہ آور ہونے کے بعد دیکسین ہرگز استعمال نہ کریں۔
- 3 جانور کو خاموش کھڑا دیکسین تو فوراً اس کا درجہ حرارت چیک کریں۔







سوزشِ حوانہ / سارڈو

تھنوں کی تباہی کی ایک بڑی وجہ





سوشِ حوانہ / ساڑو

اس بیماری میں حوانے میں سوجن ہوتی ہے اور دودھ میں کیمیائی، طبی اور حیاتیاتی تبدیلیاں ہونے لگتی ہیں۔



وجہات

- 1 جانور کے اردوگرد موجود بیکٹیریا کے باعث
- 2 فنگس (پچھوندی) کے باعث
- 3 زخم، چوت اور غلط طریقے سے دودھ دوئے کے باعث
- 4 عمر، موئی اثرات اور بچہ دانی کی سوژش تھنوں کے دفاعی نظام کو کمزور کر دیتے ہیں۔

ساڑو کی بیماری دو حالتوں میں ہو سکتی ہے:

- 1 منجھی سوژشِ حوانہ
 - 2 ظاہری سوژشِ حوانہ (دو حالتوں میں دیکھی جاسکتی ہے)۔
- (1) نئی اور شدید حالت (2) پُرانی حالت



نقصان

- 1 ایسا دودھ انسانی صحت کے لئے بے حد ضر ہو سکتا ہے۔
- 2 ایک یا ایک سے زیادہ تھن ناکارہ ہو سکتے ہیں۔





طریقہ

پانی : ایک گلاس
 سرف : کھانے کے دو یا تین بڑے چمچ
 چائے کی پیالیاں : 4 عدد



-1 پانی اور سرف کا گاڑھا محلول بنالیں۔



-2 اب چاروں ٹھنڈوں کا دُودھ چار علیحدہ علیحدہ

خنکی سوزش حوانہ

سائز کی یہ حالت بظاہر ہماری کسان بہنوں اور بھائیوں کو نظر نہیں آتی۔ اس میں نہ تو تھن سوجنا ہے، نہ ہی دُودھ کی رنگت میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہے مگر دُودھ میں جراشیم موجود ہوتے ہیں۔ اگر اس کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ ظاہری سوزش حوانہ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

سرف ٹیسٹ

سرف ٹیسٹ ایک نہایت ہی آسان اور سستا طریقہ ہے، جو ہماری دیہاتی بہنیں سہولت سے اپنے وسائل میں رہتے ہوئے اپنے گھروں میں کر سکتی ہیں اور سائز جیسی بیماری کے حملے سے اپنے مولیشیوں کو محفوظ رکھ کر پیداوار کے ایک بڑے نقصان سے فیکن سکتی ہیں۔





نوبت:

چاروں پیالیوں میں چار علیحدہ علیحدہ تھنوں
کا دودھ لیں تاکہ بیمار تھن کا بخوبی اندازہ
کیا جاسکے۔



-2
مکس کرنے کے بعد دودھ کچی مٹی یا کالے
کپڑے پر پھینکیں تو اس سے پھٹکیوں کا
اندازہ لگانا زیادہ آسان ہو جاتا ہے۔



پیالیوں میں لیں۔ جتنا دودھ لیں گے، اتنی ہی
مقدار اس میں سرف ملے محلوں کی ملا دیں۔
-3
اگر دودھ کی رنگت تبدیل ہو جاتی ہے یا
اس میں کوئی پھٹکیاں نظر آتی ہیں تو مویشی



کے اس تھن میں سوزشِ حوانہ کا حملہ ہو چکا
ہے اور آپ کو اس کا فوراً علاج شروع کرنا
ہو گا۔





- اگر ان تدابیر سے افاقہ نہ ہو تو 5 سے 6 دن براڈسپیکٹرم اینٹی باسیوٹک کا یہکہ لگا کر علاج کریں۔ -3
- سرف ٹیسٹ ہر پندرہ دن بعد ضرور کریں۔ -4

ظاہری سوزشی حوانہ

بیماری کی نئی اور شدید حالت

مخنی حالت کا اگر علاج نہ کیا جائے تو بیماری کی ظاہری حالت رونما ہو جاتی ہے، جس میں آپ کو مندرجہ ذیل علامات نظر آئیں گی:-

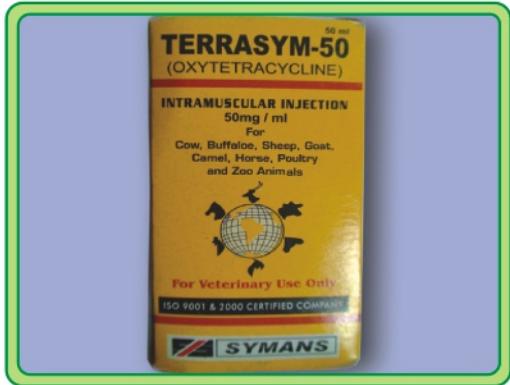
- حوانہ میں سوجن ہو گی۔ -1
- ہاتھ لگانے پر حوانہ گرم اور سرخ محسوس ہو گا۔ -2
- جانور کو درد ہو گا۔ -3
- بخار کی کیفیت ہو گی۔ -4
- ڈودھ کی رنگت بھی پیلی ہو گی۔ -5

دیسی نسخہ
ایسی صورت میں مندرجہ ذیل دیسی نسخہ جات بھی دیئے جاسکتے ہیں :-
-1 لہن کی کھیر تیار کر کے دیں۔

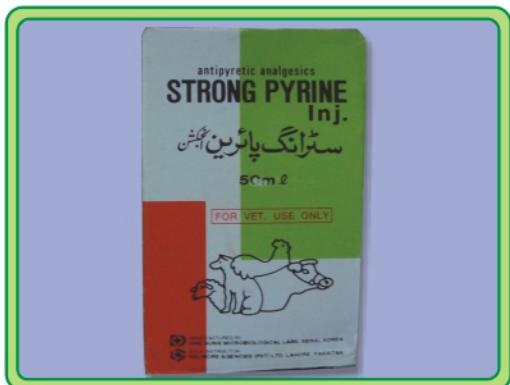


- 2 آدھ کلو لیموں کے چار چار ٹکڑے کاٹ لیں اور رات بھر پڑے رہنے دیں۔ صح ایک چھٹا نک نوشادر میں ملا کر دیں۔





-2 درد اور سوجن ختم کرنے کا یہکہ ڈیکلوفینیک سوڈم لگائیں۔



-3 بعض اوقات جانوروں میں بچھ دینے سے تین دن پہلے زیادہ دودھ کی وجہ سے حوانہ

-6 بعض اوقات پھٹکیاں بھی رونما ہوں گی۔



علاج

-1 5 یا 6 دن براؤ پیکریم اینٹی بائیوک کا کورس کروائیں۔

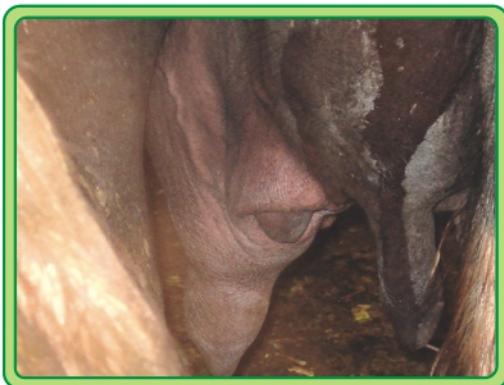




- 2 دودھ آنا بند ہو جاتا ہے یا رُک کر آتا ہے۔
 -3 تھن میں مردڑی بن جاتی ہے۔



- 4 ناڑ پڑ سکتی ہے۔
 -5 بعض اوقات تھن سکڑ کر اور پچڑھ جاتا ہے۔



پرسوٹش ہو جاتی ہے۔ یہ سوزش پانی نما ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں حوانہ پر ٹھنڈی ٹکوڑ کریں اور پیشاب آور دوائی استعمال کریں۔

بیماری کی پرانی حالت

ایسی صورت میں علاج کرنے سے بہتری کی امید کم ہوتی ہے، لہذا بہتر ہے کہ جانور کا ابتدائی مرحلے میں ہی علاج کر لیا جائے۔

علامات

- 1 تھن یا پورا حوانہ سخت ہو جاتا ہے۔





6- تھن پھٹ کر زخم بھی ہو سکتے ہیں۔

علاج



جانور کو اچھی طرح صاف کریں



دودھ دوہنے والی جگہ صاف اور خشک ہو



چوائی سے پہلے ہاتھ اچھی طرح دھوئیں

1- براڈسپیکٹرم اینٹی بائیوٹک کا 5 سے 6 دن کا کورس کروائیں۔

2- اگر تھن پر زخم بن چکا ہو تو پہلے زخم پر پائیوڈین (pyodin) لگا کر صاف کریں اور پھر پنسیلین کا ٹیکہ ویز لین میں ملا کر زخم یا چیرے پر لگائیں۔

نوٹ : سخت ناڑ پڑنے اور تھن سکڑ کر اُپر چڑھنے کی صورت میں یہ مرض لا علاج ہے مگر باقی تھنوں کو محفوظ رکھنے کے لیے علاج ضرور کروائیں۔

اہم احتیاط: ساروں کی بیماری سے بچاؤ کے لیے دودھ دوہنے کا درست طریقہ اختیار کرنا بے حد اہم اور ضروری ہے، جو مندرجہ ذیل ہے:-





ہاتھ اور انگوٹھے کی پوزیشن صحیح رکھ کر چوائی کریں



ہاتھ صاف کپڑے سے اچھی طرح خشک کریں



ہاتھ دھونے کے بعد



ہونے کو دھو کر اچھی طرح خشک کر لیں





- 6 دودھ دوہتے وقت اور اس کے کچھ دیر بعد تک جانور کو چارہ یا ونڈا ڈال کر کھڑا رکھیں تاکہ جراثیم تھنوں کے اندر نہ جاسکیں۔
- 7 جانور خریدنے کے وقت حوانے کی بناؤٹ اور جانور کی عمر کا خیال رکھیں۔
- 8 نئے جانور کو روپڑ میں شامل کرنے سے پہلے سرف ٹیسٹ کے ذریعے مخفی سوزش حوانہ کی تشخیص کر لیں۔
- 9 جانور کو خنک اور صاف جگہ پر باندھیں۔
- 10 ہر چھ گھنٹے بعد متاثرہ تھن کو خالی کریں۔
- 11 دودھ دوہتے وقت متاثرہ تھن کو آخر میں چھوئیں۔
- 12 متاثرہ تھن کا دودھ استعمال کرنے سے گریز کریں۔

نوت : بھیڑ کبریوں میں سوزش حوانہ کی علامات، گائے/بھینس کے سوزش حوانہ سے متشابہ ہیں۔



- 3 چوالی کے وقت حوانہ پورا خالی کرنا چاہیے۔
- 4 تھن کے زخم کی صورت میں شکر آبودین یا پنیسلین اور ویزلين کی مرہم لگائیں۔



- 5 دودھ دوہنے سے پہلے اور بعد میں تھن جراثیم کش ادویات میں ڈبوئیں۔



اہم نکات

